حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ کا مجموعہ

مواعظ اشرفیہ

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ تھانوی دفتر رسالہ الابقاء
مولوی مسافر خانہ ایم اے جناح روڈ کراچی ۱
فون: ۷۷۷۶۲۰، ۷۷۷۰۰۹۴

چیزوں میں سے ایک چیز بھی نہیں اور حسین بننے کو تیار ہیں اور اگر بعض افراد میں اجزائے دین ہیں بھی تو سارے اجزا نہیں ایک دو کو لے کر باقی کو چھوڑ دیا ہے اور سمجھتے ہیں کہ ہم کامل ہو گئے۔ یاد رکھو کامل وہ ہے جو سب اجزا کو لے سب چیز مسلمانوں کی سی ہو کوئی چیز بھی مشابہ کفار نہ ہو حدیث میں آیا ہے کہ میری امت میں تہتّر فرقے ہو جائیں گے اور سب دوزخ میں جائیں گے سوائے ایک کے۔ پوچھا گیا کہ وہ ایک کونسا ہے اشارہ فرمایا وہ وہ ہے کہ جو میرے اور میرے اصحاب کے طریقہ پر ہو۔ سو یہ لفظ جو ترجمہ ہے ماکا عام ہے کیا مطلب کہ وہ اجزائے خمسہ میں متبع ہو قولاً بھی فعلاً بھی اور اتباع قولے عام ہے خواہ قول جزئی ہو یا قول کلی ہو جس سے کہ قاعدہ کلیہ ثابت ہو پس اجازت کے موقع پر جائز فعل کا کرنا بھی قول کلی کا اتباع ہے۔ میرے اس جملہ سے یہ اعتراض اٹھ گیا جو ممکن ہے کہ کسی کو ہوتا کہ مولوی لوگ بھی پورے متبع نہیں مثلاً اچکن پہنتے ہیں حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یا صحابی رضی سے اچکن پہننا ثابت نہیں اصل یہ ہے کہ عادات میں اصل اباحت ہے جو وضع شریعت میں ممنوع نہ ہو (تشبّہ بھی ممانعت کی علّت ہے) تو اس میں کچھ حرج نہیں تو یہ بھی اتباع ہی ہوا کہ شریعت نے جس چیز کو منع نہیں کیا اس کو اختیار کر لیا جائے یعنی شریعت کی حدود سے قدم باہر نہ رکھا جائے مثلاً شریعت نے لنگی یا پاجامہ کی حد مقرر کر دی ہے کہ ٹخنوں سے نیچا نہ ہو تو ٹخنے کھلا پاجامہ خواہ کسی وضع ہو بشرطیکہ تشبّہ بالکفار نہ ہو شریعت جائز رکھتی ہے تو جواز کی حد میں رہنا بھی قولاً اتباع ہے اگر بالکل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہو کہ سنن عادیہ میں سے بھی کوئی سنّت نہ چھوڑے تو سبحان اللہ۔ مگر ہم میں اتنی ہمت نہیں ایسے لوگ بھی ہوئے ہیں جنھوں نے سر مو اتباع سے قدم باہر نہیں رکھا۔ ایک بزرگ نے صرف اس وجہ سے خربوزہ نہیں کھایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کیفیت قطع کسی حدیث میں نہیں ملی۔ صحابہ رضی نے بے چھنا جَو کا آٹا کھایا صرف پھونک مار کر بھوسی اڑا دیتے